مدرسین واساتذہ کا تعاون' تقریبات بخاری کی روئداد اور بحر العلوم کی بعض نمایاں خصوصیات کو اہل قلم نے عمدگی سے بیان کیا ہے۔ اس اشاعت خاص میں نامور شخصیات کے جامعہ کے بارے تاثرات' خطوط اور مجلّہ بحر العلوم کی خاص اشاعتوں پر تبصرے اور آراء بھی ہیں۔ 156 صفحات پر مشتمل اس اشاعت خاص کو پڑھ کر جامعہ بحر العلوم السلفیہ کی تاریخ اور اس کے بارے خوبصورت پہلو نکھر کر سامنے آتا ہے۔ اس خوب صورت تاریخی دستاویز کو دیکھ کر دل میں خیال آتا ہے کہ کاش ہمارے دیگر اہل حدیث مدارس کے اصحاب علم وفضل بھی اپنے اپنے جامعات کی تعلیمی وتدریسی تاریخ کو مرتب کرائیں ان کی طرف سے یہ بہت بڑی جماعتی خدمت ہوگی۔ اس سے تاریخ اہل حدیث کا ایک خوب صورت پہلو سامنے آئے گا۔

بہر حال ہم مجلّہ بحر العلوم کے مدیر مولانا افتخار احمد ازہری حفظہ اللہ اور ان کے رفقاء کو مبارک باد پیش کرتے ہیں کہ انہوں نے حالات کی نزاکت کا خیال رکھتے ہوئے جامعہ بحر العلوم السلفیہ کی تاریخ کو ہمیشہ کے لئے محفوظ کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس کاوش کو قبول فرمائے (آمین)

اس اشاعت خاص میں جامعہ بحر العلوم کے حوالے سے شیخ امان اللہ ناصر اور برادرم محمد خاں محمدی کے سندھی زبان میں مضامین ہیں۔ یہ مضامین معلومات کے اعتبار سے بڑے اہم ہیں۔ اگر ان کا اردو ترجمہ بھی دے دیا جاتا تو کیا ہی اچھا ہوتا۔ امید ہے کہ مجلّہ بحر العلوم کی ماضی قریب کی اشاعتوں بالخصوص ''شیخ العرب والعجم نمبر کی طرح یہ اشاعت خاص بھی جماعتی اور علمی حلقوں میں پذیرائی حاصل کرے گی۔ اور ذوق وشوق سے پڑھی جائے گی۔

اس خاص اشاعت کے صفحات 156 قیمت درج نہیں' سفید عمدہ کاغذ اور خوب صورت ٹائیٹل

ملنے کا پتہ' مدیر مجلّہ بحر العلوم۔ جامعہ بحر العلوم السلفیہ سیٹلائٹ ٹاؤن میر پور خاص سندھ

☆......☆......☆

# ماہنامہ ضیائے حدیث اشاعت خاص بنام ''قندیل''

چیف ایڈیٹر؛ مولانا محمد ادریس فاروقی۔ ایڈیٹر؛ مولانا نعمان فاروقی

صفحات 624 قیمت 200 روپے

ناشر و ملنے کا پتہ: دفتر ماہنامہ ضیائے حدیث E/399 اندرون موچی گیٹ لاہور 4044013-0322

ماہنامہ ضیائے حدیث لاہور سے شائع ہونے والا علمی و اصلاحی رسالہ ہے اس کے چیف ایڈیٹر مولانا محمد ادریس فاروقی حفظہ اللہ جماعت اہل حدیث کے معروف عالم دین مولانا حکیم عبدالمجید خادم سوہدروی رحمتہ اللہ علیہ کے پوتے ہیں تحصیل علم کے بعد مولانا فاروقی صاحب عرصہ دراز تک کوئٹہ کی مسجد اہل حدیث میں خطیب رہے پھر اپنے والد مکرم کی وفات کے بعد آبائی گاؤں سوہدرہ (وزیرآباد) آ گئے اور اب وہ سوہدرہ سے ترک سکونت کر کے مستقل طور پر لاہور میں قیام پذیر ہو گئے ہیں انہوں نے اپنے عالی قدر بزرگوں کے نقش قدم پر چلتے ہوئے دین اسلام کی نشر و اشاعت میں قابل قدر خدمات انجام دی ہیں۔

حال ہی میں انہوں نے اپنے ماہنامہ ضیائے حدیث لاہور کی طرف سے ''ختم نبوت'' کی تاریخ کے حوالے سے ''قندیل'' کے نام سے اشاعت خاص کا اہتمام کیا ہے۔ یہ اشاعت دس ابواب میں منقسم ہے ان میں مرزائیت اور مرزا قادیانی کی بھرپور دلائل سے تردید اور تکسیر کی گئی ہے۔ اور فتنہ قادیانی کے خلاف علمائے اسلام کی لسانی و قلمی خدمات کو بیان کیا گیا ہے۔ اس اشاعت خاص میں بلا امتیاز مسلک اہل حدیث، حنفی دیوبندی اور بریلوی قلمکاروں کی تحریروں کو جگہ دی گئی ہے۔ اور ختم نبوت کی جس بزرگ کی جو خدمات تھیں اسے وضاحت اور صفائی سے بیان کر دیا گیا ہے۔ اس ضمن میں بعض تسامعات بھی دیکھنے کو ملتے ہیں۔ ان میں سرفہرست مرزا غلام احمد قادیانی کے خلاف پہلا فتویٰ تکفیر ہے۔

دنیا جانتی ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی کے خلاف پہلا فتویٰ تکفیر علمائے اہل حدیث مولانا محمد حسین بٹالوی رحمتہ اللہ علیہ اور شیخ الکل میاں نذیر حسین محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ نے دیا تھا۔ اس کا اقرار مرزا غلام احمد قادیانی نے اپنی تحریروں میں خود کیا ہے۔ جب مجرم خود اقبال جرم کر رہا ہے تو دوسروں کو تاریخ بگاڑنے کا کیا حق پہنچتا ہے لیکن جناب محسن فارانی صاحب نے اس کے برعکس لکھا ہے جو سراسر غلط ہے۔

پہلے فتویٰ تکفیر کی صحیح حقیقت کو جاننے کے لئے محترم ڈاکٹر بہاؤالدین حفظہ اللہ کی ''تحریک ختم نبوت'' جلد اول کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔ یہ کتاب مکتبہ قدوسیہ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور کی طرف سے

شائع ہوئی ہے بلا شبہ اس خطے میں جب مرزا غلام احمد قادیانی نے مسلمانوں میں افتراق وانتشار پیدا کرنے کے لئے نبوت کا دعویٰ کیا تو مسلمانوں نے باہم مل کر اپنی اپنی ہمت اور بساط کے مطابق مرزا قادیانی کے جھوٹ کا پول کھولا اور نیک نام ہوئے۔اس میدان کے پہلے مرد مجاہد مولانا محمد حسین بٹالوی تھے ان کے بعد شیخ الاسلام مولانا ثناء اللہ امرتسری کا نام آتا ہے۔جنہوں نے مرزائیت کے خلاف اتنا ٹھوس کام کیا کہ دنیا نے انہیں ''فاتح قادیان'' کا لقب عطا کیا۔اس اشاعت خاص میں مولانا بٹالوی مرحوم اور مولانا امرتسری مرحوم کی مرزائیت کے خلاف وقیع خدمات کے باوصف ان کے مرزائیت کے خلاف کارناموں اور تصنیفات کا خصوصی طور پر تعارف پیش کیا گیا ہے اگرچہ اس اشاعت خاص میں زیادہ تحریریں علمائے اہل حدیث کی اہل حدیث اکابرین کی فتنہ مرزائیت کے خلاف مساعی سے متعلق ہیں لیکن ضیائے حدیث والوں کی وسعت ظرفی ملاحظہ ہو کہ انہوں نے احناف کے دیوبندی اور بریلوی حضرات کی تحریروں کو بھی بلا تعصب ''قندیل'' میں جگہ دی ہے۔حالانکہ یہ حضرات اپنے رسائل وجرائد اور مضامین میں مرزائیت کے خلاف اہل حدیث کی خدمات کا تذکرہ کرنے سے نہ صرف جھجکتے ہیں بلکہ اپنے گردہی تعصب کی وجہ سے ان خدمات کا سرے سے انکار ہی کر دیتے ہیں (ضیاللعجب) اس اعتبار سے یہ اشاعت خاص مختلف مکاتب فکر کے علماء کی مرزائیت کے خلاف خدمات کا دلکش مجموعہ ہے عقیدہ ختم نبوت کو سمجھنے' مرزائیت کی حقیقت کو جاننے اور مرزائیت کے خلاف علمائے اسلام کی مساعی جمیلہ کی آگاہی کے لئے ''قندیل'' کا مطالعہ مفید رہے گا۔

☆.....☆.....☆

نام کتاب شوہر اپنی بیوی کا دل کیسے جیتے؟

مصنف......تفضیل احمد ضیغم

صفحات 142 قیمت درج نہیں

ناشر و ملنے کا پتہ......مکتبہ قدوسیہ رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور 04237351124

انسانی معاشرے میں شوہر اور بیوی کا رشتہ کوئی گڈے گڈی کا کھیل نہیں۔نکاح کی صورت میں دو الگ الگ